© rasailojaraid.com

# تعارف تبصرہ کتب

کتاب: راہِ عمل جلد اول تین حصے مصنف: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

ضخامت: ۸۴۸ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

محترم مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب برصغیر کے ان گنے چنے اہل علم اور اہل قلم حضرات میں سے ہیں۔ جن کے پُر مغز مضامین و مقالات اور اسلام و حالات حاضرہ پر آپ کے کالم بڑے ذوق وشوق سے پڑھے جاتے ہیں اور ایک دنیا آپکی ان تحریرات سے مستفید و مستفیض ہو رہی ہیں۔ اسلام کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنے میں آپ کی ان تحریرات نے بہت بڑا کام کیا ہے۔ زیر نظر کتاب راہ عمل آپ کے ان کالموں کا مجموعہ ہے جو کہ وقتاً فوقتاً مختلف اخبارات و جرائد میں شائع ہوتے رہے۔ راہ عمل ان مضامین کے مجموعہ کی پہلی جلد ہے اور یہ تین حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے کا عنوان ہے نقوش موعظت۔ جس میں موجودہ حالات میں بین الاقوامی اور ملکی مسائل و حالات اور صرف مسلمانوں کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور مختلف حادثات اور تاریخی واقعات کے پیش منظر میں عبرت و موعظمت کے پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہیں۔ اس حصہ کے مرتب مولانا شاہد علی قاسمی صاحب نے دوسرا حصہ حقائق اور غلط فہمیاں کے عنوان سے معنون ہے اس حصہ میں اسلام اور شریعت اسلام کے متعلق ملکی سطح پر پھیلی ہوئی غلط فہمیوں اور پروپیگنڈوں کا سنجیدہ جائزہ لیا گیا ہے اور اسلام کی حقیقی تعلیمات اور اس کی عقل و فطرت اور حکمت و مصلحت سے ہم آہنگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس حصہ کا مرتب جناب نعمت اللہ قاسمی ہیں۔ تیسرے حصے کا نام ہے نئے مسائل اور اسلامی نقطۂ نظر جس میں موجودہ دور میں پیش آنے والے جدید قدیم مسائل پر دعوتی و تذکری اسلوب میں بحث کی گئی ہے اور اسلامی نقطہ نظر کی واضح کیا گیا ہے اس حصہ کے مرتب بھی جناب نعمت اللہ قاسمی ہیں۔ بلاشبہ راہ عمل کا ہر ایک کالم اور ہر مضمون اپنے اندر ایک جہانِ معانی رکھتا ہے۔ اس کے مطالعہ سے فکر ونظر اسلام اور شریعت مطہرہ کے نئے زاویوں سے روشناس ہوتی جاتی ہے۔ اردو دان طبقہ کیلئے یہ کسی علمی سوغات سے کم نہیں۔ زمزمہ پبلشرز مبارکباد اور تحسین و داد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے وقت کی ضرورت اور مقتضیٰ ادراک کرتے ہوئے اس اہم کتاب کی اشاعت کا بیڑہ اُٹھایا۔ (مولانا ابراہیم فانی)

---

کتاب: کمالات عثمانیؒ مصنف: حضرت مولانا محمد انوار الحسن انور قاسمیؒ

ضخامت: ۶۴۸ صفحات قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان۔

یوں تو آج کی دنیا میں علامہ دہر، ارسطوزمان، لقمان حکمت، قطب، حکیم الامۃ وغیرہ کے الفاظ غیر مستحق

© rasailojaraid.com